بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۸ تبلیغ ۱۳۴۷ ہش ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۸۷ھ ۱۸ فروری ۱۹۶۸ء | نمبر ۳۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابتلا اور تکالیف کا زمانہ بھی انسان کے واسطے مفید ہوتا ہے

صبر و تحمل کا نمونہ پیش کرنے سے وہ انعامات و افضال کا مورد بنتا ہے

"اصل میں دیکھا گیا ہے کہ ابتلاء اور تکالیف کا زمانہ جو انسان پر آتا ہے وہ اس کے واسطے مفید ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں قاعدین پر مجاہدین کو فضیلت دی ہے۔ مجاہدین دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو اپنے اوپر خدا تعالےٰ کی راہ میں مشکل کام ڈال لیتے ہیں۔ اور اس کی تکلیف کو برداشت کرتے ہیں اور دوسرے وہ ہیں جن پر قضا و قدر سے مشکلات اور تکالیف وارد ہوتی ہیں اور وہ صبر اور تحمل کے ساتھ ان مشکلات کو برداشت کرتے ہیں۔ جو لوگ دن رات اپنے کھانے پینے میں مصروف رہتے ہیں اور اسی طرح ان کی زندگی گزر جاتی ہے اور ان پر کوئی تلخی نہیں آتی کہ وہ صبر کریں تو وہ قاعدین میں داخل ہیں۔

جس زمانہ کو انسان بسبب تلخی کے بُرا زمانہ کہتا ہے اور اس کو ناگوار جانتا ہے اور نہیں چاہتا کہ ویسا زمانہ اس پر آوے۔ دراصل وہی زمانہ اس کے واسطے اچھا ہوتا ہے بشرطیکہ صبر اور تحمل سے بسر کرے۔

حسن بصریؒ کا ذکر ہے کہ کسی نے ان سے پوچھا کہ تم کو غم کب ہوتا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ جب کوئی غم نہ ہو۔ سوچ کر دیکھ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جب تلخ زندگی مصائب و شدائد کی انسان پر پڑتی ہے اور وہ ان کو برداشت کرتا ہے تو اس کے بعد پوشیدہ انعامات وارد ہوتے ہیں۔ دنیا کی وضع ہی کچھ ایسی بنی ہے کہ اوّل تکلیف ہوتی ہے اور پھر آرام حاصل ہوتا ہے۔ اچھی طرح کھانے کا مزا اسی وقت ہوتا ہے جبکہ انسان بھوک کی شدت کو برداشت کر چکا ہو۔ جو مزہ ٹھنڈے پانی میں روزے دار کو حاصل ہوتا ہے وہ دوسرے کو کہاں نصیب ہو سکتا ہے۔ معمولی طور پر ہر روز کھایا جاتا ہے مگر اس میں وہ لطف نہیں جو لطف اس کھانے میں ہوتا ہے جو مثلاً سفر کے بعد بھوک کی شدت سے حاصل ہوتا ہے۔ وضع دنیا کی ایسی واقع ہوئی ہے کہ درد کے بعد ہی راحت حاصل ہوتی ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نہم ص ۳۶۱/۳۶۲)

اخبار احمدیہ

157

—○ ربوہ ۱۷ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

—○ ربوہ ۱۷ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے آج یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس ضمن میں احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام میں اب صرف ۱۲ ماہ باقی ہیں۔ اس لئے جماعتوں کو چاہیئے کہ اس عرصہ میں اپنے اپنے چندوں اور بقایا جات کی ادائیگی کے لئے خاص کوشش کریں۔ حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے چندہ کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی۔

—○ کارکنان صدر انجمن احمدیہ کا امتحان برائے ۶۸-۱۹۶۷ء ۲۰ اپریل ۶۸ء بروز ہفتہ ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

(۱) قرآن کریم: (۱) سورۃ مائدہ (۳) سورۃ انعام معہ ترجمہ و مختصر تفسیر

(۲) علم الکلام: نزول المسیح

(۳) انٹرویو (عام دینی سوالات) نمبر ۲۵ نمبر

(ناظر اصلاح و ارشاد)

—○ خدا تعالےٰ کا عظیم احسان ہے کہ جامعہ نصرت ربوہ کی طالبہ عزیزہ امۃ الرفیق بنت مکرم فضل حق صاحب بی۔ اے کے امتحان ۶۷ء میں عربی میں یونیورسٹی بھر کی طالبات میں اوّل آئی ہے اور اس نے طلائی تمغہ حاصل کیا ہے۔ قارئین کرام سے استدعا ہے کہ وہ جامعہ نصرت کی پیش از پیش ترقیات کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

—○ جن مجالس انصار اللہ نے ابھی تک رپورٹ کارگزاری بابت ماہ جنوری ۱۹۶۸ء نہیں بھجوائی ان سے گزارش ہے کہ اپنی مجلس کی رپورٹ جلد دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مجلس یہ نوٹ فرمالیں کہ کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک ضرور مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس

آج مورخہ ۱۷ فروری بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد کا اجلاس منعقد ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بھی اجلاس میں رونق افروز ہونگے۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب، محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل اور محترم مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری تقریر کریں گے۔ امید ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات سے بھی احباب مستفید ہوں گے۔ دوست بکثرت شمولیت کریں۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۶۸ء

دُنیا میں امن صرف اسلامی اصولوں سے ہی قائم ہو سکتا ہے

(۳)

اس وقت دنیا میں جو بدامنی پھیلی ہوئی ہے وہ اس وجہ سے ہے کہ سیاست میں اخلاقی اقدار کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اور اخلاقی اقدار اس وقت تک موثر نہیں ہو سکتیں۔ جب تک اللہ تعالےٰ اور معاد پر کامل ایمان نہ ہو۔ اور آج کی دنیا میں ایسا ایمان۔ بغیر تجربہ اور مشاہدہ کے پیدا نہیں ہو سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی چیز پر اس وقت کامل ایمان پیدا ہو سکتا ہے جب مشاہدہ اور تجربہ سے اس کی حقیقت دل پر نقش ہو جائے۔ اس لئے اس امر کی ضرورت ہے کہ دنیا کو زندہ خدا کا ایسا ثبوت مہیا کیا جائے جس سے ایک دہریہ بھی انکار نہ کر سکے۔ آج صرف جماعت احمدیہ ہی ایسا ثبوت مہیا کر سکتی ہے۔ اور یہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ دنیا کے سامنے ایسا ثبوت پیش کرے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اہل یورپ کو جو انتباہ کیا ہے۔ اس میں زندہ اللہ تعالےٰ کے نشانوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ان پیشگوئیوں کی مثالیں پیش کی ہیں۔ جو آج سے سینکڑوں سال پہلے کی گئیں تھیں۔ مگر آج پوری ہوئی ہیں اور پوری ہو رہی ہیں۔ پھر آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ جو ایسے حالات میں کی گئی تھیں۔ جبکہ ان واقعات کے ظہور کے کوئی آثار موجود نہیں تھے۔ مگر آج لفظ بلفظ پوری ہو چکی ہیں۔ مثلاً آپ کی وہ انذاری پیشگوئی جو دنیا میں آفات کے بارے میں آج سے ستر اسی سال پہلے کی گئی تھی اور جس میں بتایا گیا ہے کہ اگر دنیا گناہوں میں اسی طرح بڑھتی چلی گئی۔ اور توبہ کر کے اللہ تعالےٰ کی طرف اس نے رجوع نہ کیا تو ایسی تباہی آئے گی کہ جس کی نظیر تاریخ انسانی میں نہیں مل سکتی۔

الغرض دنیا میں پائدار امن قائم کرنے کے لئے لازمی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اور معاد پر زندہ ایمان پیدا کیا جائے۔ جو اخلاقی اقدار کی جڑ ہیں۔ کیونکہ جب تک اقوام کے درمیان زندہ اخلاقی اقدار زندہ نہ ہونگی۔ اس وقت تک ان کے باہمی تعلقات انصاف اور عدل کے اصولوں پر قائم نہیں ہو سکتے۔ اور باہمی بداعتمادیاں دور نہیں ہو سکتیں۔

آج حالت تو یہ ہے کہ ایک قوم دوسری سے امن کے قیام پر معاہدہ کر رہی ہوتی ہے۔ لیکن فریقین کے دل میں چور اپنا کام کر رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ گزشتہ حالات سے دنیا نے بارہا دیکھا ہے کہ باوجود بڑی بڑی یقین دہانیوں کے یہ معاہدات اس کاغذ سے بھی کچے ہوتے ہیں جن پر وہ لکھے جاتے ہیں اور جب کوئی قوم خیال کرتی ہے۔ کہ وہ ان پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ تو معاہدات کو ردّی کاغذ قرار دے دیتی ہے۔ اور جس بات میں اپنا فائدہ سمجھتی ہے۔ وہ کر گزرتی ہے۔

آجکل سیاست کا اصول وہی ہے جو میکیاولی اور چانکیہ نے اپنی تصنیفات میں پیش کیا ہے۔ دھوکا اور جبر کے دیوتاؤں کی کھلم کھلا پوجا ہو رہی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے شاید کسی قدر وقتی فائدہ تو ہو جاتا ہو۔ لیکن جب تک اقوام اس ضابطۂ اخلاق کی پابند نہیں ہوتیں جو افراد کے لئے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس وقت دنیا میں پائدار امن کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ جھوٹ اور فریب جس طرح ایک فرد کے لئے قابل اعتراض ہے۔ اسی طرح اقوام کے لئے بھی قابل اعتراض ہونا چاہیئے۔ مگر ہوتا یہ ہے کہ اقوام کے لئے جھوٹ اور فریب کوئی اہمیت نہیں رکھتے۔ بلکہ جس قدر سفید جھوٹ کوئی قوم استعمال کر کے اپنا کام نکالتی ہے اسی قدر اس قوم کے سیاسی پنڈتوں کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔

اسلام انفرادی اخلاق اور اجتماعی اخلاق میں کوئی فرق نہیں کرتا۔ جو بات ایک فرد کے لئے بداخلاقی ہے وہی قوم کے لئے بداخلاقی ہے۔ جس طرح افراد کو جھوٹ بولنے سے احتراز کرنا چاہیئے اسی طرح اقوام کو اس سے دامن بچانا چاہیئے۔ ورنہ دنیا میں کبھی انصاف اور امن کی حکومت قائم نہیں ہو سکتی۔

بات یہاں سے چلی تھی کہ پوپ نے "یعوامن" منانے کا پیغام دیا تھا۔ حالانکہ پوپ نے یہ پیغام اس لئے دیا تھا کہ اس کو علم ہے کہ آج دنیا میں جو بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ اس کی ذمہ وار خود وہی اقوام ہیں جن سے مذہباً پوپ تعلق رکھتا ہے۔ وہ موجودہ حالات پر اچھی طرح عبور رکھتے ہیں۔ چنانچہ جنگ ویت نام کے متعلق امریکہ کے صدر جانسن سے وہ ناکام گفتگو کر کے دیکھ چکے ہیں کہ یہ فتنہ و فساد کہاں سے اٹھ رہا ہے۔ اس ناکامی کی وجہ سے پوپ نے "یعوامن" کا پیغام دیا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے کہ وہ دنیا جس کو عیسائی دنیا کہتے ہیں۔ آج سب سے بڑھ کر شیطان کے چنگل میں آئی ہوئی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ اور اس کے فرستادگان کی تعلیمات سے منحرف ہو کر عقلیت پرست بن چکی ہے۔ اور اس فتنہ و فساد کی بانی ہو رہی ہے۔ جو دنیا میں آج نظر آ رہا ہے۔ اس لئے پوپ کو ان بے انصافیوں اور زیادتیوں سے آگاہ کرنا جن کو وہ اچھی طرح جانتا ہے۔ کوئی مفید نتیجہ پیدا نہیں کر سکتا۔ اصل کام جو مسلمان اکابر اور اہل علم حضرات کو اس وقت کرنا چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ دنیا کے سامنے اسلام کو پیش کرے اور ان اصولوں کو اختیار کرنے کی دعوت دے۔ جو دنیا میں قیام امن کے لئے اسلام نے نہایت وضاحت کے ساتھ پیش کئے ہیں۔

پھر ہمارا کام یہ ہونا چاہیئے کہ ہم اسلام کی حقیقت کو نہ صرف زبان سے بلکہ اپنے اعمال سے دنیا کے سامنے پیش کریں۔ قیام امن کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ جب تک دل و جان سے اسلامی اصولوں کو دنیا میں اجاگر کرنے کے لئے سر توڑ کوشش نہیں کرتے اس وقت تک کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

قطعات

اقوام جو لڑ جھگڑ رہی ہیں
مٹ مٹ کے زمیں میں گڑ رہی ہیں
اک دوسرے کا لہو بہا کر
تاریخ میں لعل جڑ رہی ہیں

اس ناؤ کا ہے خدا سہارا
طوفان ہے تا خدا ہمارا
ہر طرف ہے موجزن سمندر
ہے جس کی نہ تہ نہ ہے کنارا

کیا لوگو تمہیں پتہ نہیں ہے
نادانو یہ بتکدہ نہیں ہے
کیوں ڈھانے لگے ہو اس کو جیسے
کعبہ کا کوئی خدا نہیں ہے

پیغامِ خدا سنا رہے ہیں
پھر حق کی طرف بلا رہے ہیں
فرزندِ خلیل ہم ہیں تنویر
پھر کعبہ بنانے آ رہے ہیں

تنویر

158

ہمبرگ (مغربی جرمنی) میں عید الفطر کی مبارک تقریب

جرمن نومسلموں کے علاوہ پاکستان۔ افغانستان۔ الجزائر اور دیگر اسلامی ممالک کے مسلمانوں کی شمولیت

(مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی مقیم ہمبرگ)

عید الفطر کی مبارک تقریب ایک دفعہ پھر خوشی۔ باہمی اخوت و محبت۔ اتحاد اور اسلامی رواداری کا پیغام لے کر آئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اس مرتبہ بھی عید کی بابرکت تقریب کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کی جدوجہد کی گئی۔ مساجد کا وجود مغربی دنیا میں خاص طور پر اسلام کی عالمگیر اور ہمہ گیر اشاعت اور یک جہتی کے لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور عید کی مبارک تقریب پر اسلامی اخوت کا ایمان افروز نظارہ تمام مساجد میں نظر آتا ہے۔

یورپ میں لوگوں کو عید کی تقریب میں شمولیت کے لئے بڑی قربانی کرنی پڑتی ہے۔ اس سال عید کی تقریب ۲ جنوری کو عمل میں آئی اور کرسمس اور نئے سال کی چھٹیوں کے معاً بعد رخصت حاصل کرنا بہت محال امر تھا۔ لیکن اس کے باوجود ہماری تقریب خدا کے فضل و کرم سے ہر لحاظ سے کامیاب رہی اور ایک خاص تعداد میں احباب نماز کے لئے وقت پر تشریف لے آئے۔ عید کی تیاری کا کام ایک ماہ قبل شروع کر دیا گیا تھا۔ ۶۰۰ کی تعداد میں دعوت نامے طبع کروائے گئے اور بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے۔ کئی اسلامی اداروں کو دعوت نامے دئے گئے۔ پریس و ٹیلی ویژن والوں سے رابطہ پیدا کیا۔ اس دفعہ خاکسار اکیلا تھا۔ برادرم بشیر احمد صاحب شمس فرینکفورٹ جا چکے تھے اس لئے اس عاجز کے بچوں نے اس دفعہ محبت اور خوشی کے جذبات کے ساتھ میرا ہاتھ بٹایا۔ میری بیوی نے بھی تمام انتظامات میں محنت اور اخلاص سے حصہ لیا۔ بفضلہ تعالیٰ تمام انتظامات وقت پر اختتام پذیر ہوئے۔

اخبارات میں ذکر

عید کی تقریب کا اعلان ہمبرگ کی تمام اخبارات نے کیا۔ (BILD ZEITUNG) نے اپنے ایڈیٹوریل کالموں میں خاص طور پر اعلان شائع کیا۔ اس کی اشاعت جرمنی بھر میں ۵۰ لاکھ ہے۔ اس طرح ہفتہ وار اخبار (WELT AM SONNTAG) نے مفصل اعلان شائع کیا۔

DIE WELT اور HAMBURGER ABEND BLATT نے بھی نمایاں طور پر ذکر کیا۔ اور اس بات کا بھی اظہار کیا کہ عید الفطر کی تقریب تمام اسلامی دنیا میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔

نماز و خطبہ

ساڑھے دس بجے خاکسار نے عید کی نماز پڑھائی اور اس کے بعد جرمن زبان میں خطبہ دیا جس میں رمضان المبارک کے فضائل بیان کئے اور روزوں کی اہمیت کو انسائیکلو پیڈیا بریٹینکا اور دیگر مذہبی کتب کے حوالوں سے واضح کیا۔ قرآن کریم اور احادیث کے حوالوں سے اسلامی روزوں کی عظمت۔ فضائل اور برکات کو بیان کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اسلامی تعلیمات کے ذریعہ ہی دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ پھر اسلامی رواداری۔ عالمگیر اخوت۔ مساوات پر روشنی ڈالی۔ آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں اس بات پر زور دیا کہ دنیا اس وقت تباہی کی طرف تیزی سے جا رہی ہے۔ اس وقت اگر اسلامی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کی جائے تو دنیا اس تباہی سے بچ سکتی ہے۔ خطبہ کے بعد عید مبارک کی صدائیں بلند ہوئیں اور احباب باہمی مصافحہ کرنے اور معانقہ کرنے میں مصروف ہو گئے۔

دعوت

نماز اور خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد تمام احباب کو دعوت دی گئی۔ احباب اس دعوت کے دوران میں آپس میں تبادلہ خیالات کرتے رہے اور یہ روحانی مجلس بفضلہ تعالیٰ کئی گھنٹے جاری رہی۔ بعد ازاں ۳۰ معزز مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا بھی پیش کیا۔ اس موقع پر خواتین نے نہایت اخلاص اور محبت کے ساتھ ہمارا ہاتھ بٹایا۔ ایک غیر مسلم خاتون Mrs. Wesseloh نے اس موقع پر بہت کام کیا۔ یہ خاتون گو مسلمان نہیں لیکن مشن سے ان کا گہرا تعلق ہے۔ حضور کی ہمبرگ میں تشریف آوری کے موقع پر بھی انہوں نے اخلاص کے ساتھ انتظامات میں حصہ لیا تھا۔ انہیں اسلام سے محبت ہے اور قرآن کریم کا مطالعہ کرتی رہتی ہیں۔ مشن کے کاموں کے سلسلہ میں ان کی امداد اور مفید مشورے شاملِ حال رہتے ہیں۔ اسی طرح ایک جرمن مسلم خاتون نے مہمانوں کی مہمان نوازی کے انتظامات میں ہاتھ بٹایا۔ بعض دیگر مسلم اور غیر مسلم خواتین نے بھی ہمارا ہاتھ بٹایا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

ٹیلی ویژن کے ذریعہ اشاعت

اس دفعہ خاکسار نے ٹیلی ویژن کے ایک انٹرنیشنل پروگرام والوں کو آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے پہلے تو معذرت کر دی اور کہا کہ ہمارا پروگرام انٹرنیشنل حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں عید کی تقریب کو شامل نہیں کیا جا سکتا۔ خاکسار نے عید کی عالمگیر حیثیت اور اہمیت کو مختلف پہلوؤں کے ذریعہ ان کے سامنے رکھا۔ آخر انہوں نے میری درخواست کو منظور کر لیا۔ عید کی تقریب سے نصف گھنٹہ قبل ان کی پوری ٹیم مسجد میں پہنچ گئی۔ انچارج ایک خاتون تھیں۔ اس خاتون نے خاکسار کا انٹرویو لیا جس میں خاکسار نے عید الفطر کی اہمیت جماعت احمدیہ کی تبلیغی کوششوں اور اس کے خوشکن نتائج پر روشنی ڈالی اور اس کے تمام سوالات کے جوابات دئے۔

خدا کے فضل و کرم سے رات کے ساڑھے دس بجے اس انٹرنیشنل پروگرام میں ہماری عید کی تقریب کو پوری تفاصیل کے ساتھ دکھایا گیا۔ یہ پروگرام صرف ہمبرگ اور اس کے گرد و نواح میں ہی نہیں دیکھا جاتا بلکہ جرمنی بھر میں relay کیا جاتا ہے اور یورپ کے دیگر ممالک میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں دنیا بھر کے اہم مسائل پر تبصرہ کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ہماری عید کی تقریب کو شامل کرنا خدا کے فضل و کرم سے بڑی کامیابی ہے۔ پروگرام کے شروع میں ہماری مسجد کی پوری عمارت دکھائی گئی اور پھر تقریب کے مختلف پہلو دکھائے گئے۔ نماز میں تکبیروں یعنی اللہ اکبر کی صدا متعدد بار ٹیلی ویژن میں گونجی اور پھر سورہ فاتحہ کی تلاوت رکوع اور سجود اور نماز کے دیگر اہم حصے دکھائے گئے۔ بعد میں احباب کو بغلگیر ہوتے دکھایا گیا۔

نامہ نگار نے اس بات پر زور دیا کہ فضل عمر مسجد نہ صرف جرمنی میں بلکہ یورپ میں اسلامی تعلیمات کی اشاعت کا اہم مرکز ہے۔ جماعت احمدیہ کا ذکر نہایت اچھے الفاظ میں کیا گیا۔ ٹیلی ویژن پر کئی بار ہماری عیدین کی تقاریب کو دکھایا جاتا رہا ہے لیکن اس اہم اور انٹرنیشنل پروگرام میں بفضلہ تعالیٰ اسے پہلی دفعہ شامل کیا گیا اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑی کامیابی ہے۔ یہ سب ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مخلصین جماعت کی مخلصانہ دعاؤں کا نتیجہ ہے ورنہ ہم تو بہت کمزور ہیں۔ اس ٹیلی ویژن کے پروگرام کو بہت اہمیت دی گئی۔ چنانچہ ہمبرگ اور شمالی جرمنی کے لوکل پروگرام والوں نے بھی یہ فلم حاصل کی اور اگلے دن یعنی ۳ جنوری کو اپنے پروگرام میں اس کے بعض حصے دوبارہ دکھائے اس طرح دو دفعہ ٹیلی ویژن پر ہماری تقریب دکھائی گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

پریس میں مزید ذکر

چونکہ ٹیلی ویژن کے علاوہ لوکل پریس کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے اس لئے بفضلہ تعالیٰ ہماری تقریب کے کثرت سے فوٹو لئے گئے چنانچہ BILD-ZEITUNG اور ہمبرگ کے ایک اور روزنامہ کثیر الاشاعت اخبار MORGEN POST میں تصاویر کے ساتھ ہماری تقریب کا ذکر شائع ہوا۔ اسی طرح اخبارات کے ذریعہ بھی بفضلہ تعالیٰ خوب اشاعت ہوئی۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو دور فرمائے اور ہم عاجز حقیر کوششوں کو نوازے اور ہمارے وجودوں کو اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

نقد و نظر

اصحابِ احمدؑ کی تیرھویں جلد

محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے قادیان ایک عرصہ سے اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایمان افروز حالات جمع کرنے کا اہم کام سرانجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ اس وقت تک اس سلسلے میں قریباً پانچ ہزار صفحات شائع کر چکے ہیں جن میں قریباً ساڑھے تین صد صحابہ کرام کے مفصل سوانح جمع کر دئے گئے ہیں۔

حال ہی میں اصحابِ احمد کی تیرھویں جلد شائع کی گئی ہے جس میں ضلع گورداسپور کے متعدد ابتدائی اصحاب کے ایمان افروز حالات بیان کئے گئے ہیں یہ جلد ۳۱۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ ہر احمدی کو اسے خریدنا اور اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے تاکہ اسے علم ہو سکے کہ اس کے اسلاف ایمان اور کردار کے کس بلند مقام پر فائز تھے۔

ہم اپنی طرف سے "اصحابِ احمدؑ" کی بکثرت اشاعت کی تحریک کرنے کی بجائے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے مبارک الفاظ ہی درجِ ذیل کرتے ہیں۔ حضور نے ایک موقع پر تحریر فرمایا:۔

"میں احمدی احباب سے پُر زور اپیل کرتا ہوں کہ ..... نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی اس کی تلقین فرمائیں۔ خاکسار کی رائے میں یہ کتاب ہر احمدی گھرانے میں موجود ہونی چاہیئے۔"

قیمت مجلد ۶ روپے غیر مجلد ۵۰ — ۵

ملنے کا پتہ:۔ احمدیہ بکڈپو دارالرحمت شرقی۔ ربوہ

دیوانِ رفیع

دو سو سے کچھ اوپر صفحات پر مشتمل شیخ رفیع الدین احمد صاحب رفیع ریٹائرڈ۔ ڈی ایس پی کی نظموں کا مجموعہ۔ نہایت مضبوط جلد۔ عمدہ دبیز کاغذ اور بڑی تقطیع پر شائع ہوا ہے مصنف نے اپنی ان تمام نظموں کو یکجا جمع کر دیا ہے جو مختلف اخبارات میں چھپتی رہی ہیں جس سے آپ کے حلقۂ قارئین کے لئے ایک خوان تیار ہو گیا ہے۔ دیوان کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے مشقِ سخن میں بہت وقت صرف کیا ہے اور جہاں تک شعر و سخن کا مذاق اور عروض کی واقفیت کا تعلق ہے آپ نے کافی مہارت بہم پہنچائی ہے۔

شاعری ایک دلکش طریق وعظ و نصیحت کا ہے جس میں مصنف کامیاب نظر آتے ہیں۔

کتاب کے شروع میں مصنف کا فوٹو بھی دیا گیا ہے۔ قیمت درج نہیں۔ مصنف سے /۱۴۹ — ۲ ای ای سی ایچ سوسائٹی کراچی ۲۹ کے پتہ سے طلب فرمائیں۔

رموزِ شعر و سخن

یہ کتابچہ بھی جناب رفیع صاحب کی تالیف ہے۔ آپ نے تمام عروضی اصطلاحات کو یکجا جمع کر کے ان کے معنی واضح فرمائے ہیں اور مثالوں کے ساتھ انہیں مزین کیا ہے۔ مبتدیوں کے لئے نہایت کارآمد رسالہ ہے۔ کاغذ اور لکھائی چھپائی عمدہ ہے۔ قیمت درج نہیں ہے مصنف سے مندرجہ بالا پتہ پر طلب فرمائیں۔

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے لجنہ کا امتحان ۲۵ فروری بروز اتوار ہوگا۔ اس کے لئے پرچے بڑی بڑی لجنات کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔

بہت کم لجنات کی طرف سے پرچے بھجوانے کی درخواست آئی تھی۔ جس لجنہ کو پرچے درکار ہوں براہِ مہربانی وہ فوری طور پر دفتر میں لکھ کر منگوا لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

سائنس بلاک جامعہ نصرت کے لئے چندہ کی تحریک

(حضرت سیدہ امۃ متین صاحبہ ایم۔ اے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء کے موقع پر یہ سفارش پیش کی گئی تھی کہ اگر نصف خرچ یعنی پچھتر ہزار روپے احمدی خواتین برداشت کریں تو جامعہ نصرت میں سائنس کی تعلیم کا انتظام کر دیا جائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلسِ شوریٰ کی اس سفارش کو ازراہِ شفقت منظور فرما لیا تھا اور جامعہ نصرت سائنس بلاک کے لئے عطیہ بھی عطا فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت سے میں نے اپنی بہنوں کی خدمت میں یہ تحریک پیش کی تھی کہ اس میں حصہ لیں تاکہ مرکز میں بچیوں کی سائنس کی تعلیم کا بھی اعلیٰ انتظام ہو سکے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ ابھی تک بہنوں نے انفرادی طور پر بھی اور لجنات نے بھی اس کی طرف بہت ہی کم توجہ کی ہے۔

اس وقت تک سائنس بلاک کے لئے کل -/۶۸۳۵ جمع ہوا ہے۔ حالانکہ ہم نے ایک سال میں پچھتر ہزار روپے جمع کرنے تھے۔ اس لئے میں پھر اپنی بہنوں اور عہدہ داران لجنات کو توجہ دلاتی ہوں کہ جو پیشکش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے مجلس مشاورت پر کی گئی تھی اس کو پورا کرنا آپ کا کام ہے۔ احمدی بہنوں نے ہمیشہ ہی عدیم المثال قربانیاں دی ہیں۔ یہ رقم اُن بڑے بڑے چندوں کے مقابلہ پر جو وہ دیتی چلی آئی ہیں کچھ بھی نہیں۔ آپ کی تھوڑی سی محنت، کوشش اور قربانی سے مستقل طور پر ربوہ میں بچیوں کے لئے سائنس کی تعلیم کا انتظام ہو سکتا ہے۔ اور یہاں رہ کر وہ سائنس کی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کر سکتی ہیں۔

میں امید کرتی ہوں ہر احمدی بہن جو اس اعلان کو پڑھے گی اپنی استطاعت کے مطابق اس تحریک میں حصہ لینے کی کوشش کرے گی۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ ہم جماعت کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں دے سکیں۔

خاکسار مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ایک غلطی کی تصحیح

چوہدری محمد علی صاحب کی تصنیف "ظہورِ پاکستان" میں ایک مقام پر فاضل مصنف سے بتقاضائے بشریت سہو سرزد ہوا ہے۔ انہوں نے بیان فرمایا ہے کہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب کی صدارت میں تشکیل دی گئی۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ کمیٹی حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ امام جماعتِ احمدیہ کی تحریک اور مساعی کے نتیجے میں قائم ہوئی اور کمیٹی کے اراکین کے اصرار پر جن میں سر ڈاکٹر اقبال صاحب بھی شامل تھے حضورؓ نے کمیٹی کی صدارت قبول فرمائی اور کمیٹی کے نظم و ضبط کو بوجوہ احسن سرانجام دے کر اسے ایک نہایت مستعد اور کامیاب تنظیم بنا دیا۔ جب کمیٹی ایک سال کے دوران میں نہایت کامیابی کے ساتھ عمل پیرا رہ چکی تو حضورؓ نے کمیٹی کے اراکین کو مشورہ دیا کہ اب صدارت کسی اور صاحب کے سپرد کی جائے لیکن کمیٹی کے اراکین مُصر ہوئے کہ جس خوبی کامیابی اور حسن کارکردگی کے ساتھ آپ نے کمیٹی کو سرگرم عمل رکھا ہے وہ آپ ہی کا حصہ تھا اس لئے آپ ہی صدارت کے فرائض سرانجام دیتے جائیں۔ حضور نے کمیٹی کے اراکین کی استدعا کو منظور فرما لیا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد جب احرار اور ان کے بعض مؤیدین نے حضورؓ کی صدارت پر بے جا اعتراض شروع کر دیا تو آپ مُصر ہوئے کہ صدارت کی ذمہ داری کسی اور صاحب کے سپرد کی جائے اور جناب علامہ سر محمد اقبال صاحب کا نام صدارت کے لئے تجویز کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ حضور کی فعال شخصیت کے صدارت سے علیحدہ ہونے کے بعد کشمیر کمیٹی کی سرگرمیاں ٹھنڈی پڑ گئیں۔ جس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس وقت تک کمیٹی بہت حد تک اپنے فرائض کو سرانجام دینے میں کامیاب ہو چکی تھی۔ ان واقعات پر پینتیس سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے عین ممکن ہے کہ یہ تفاصیل فاضل مصنف کے ذہن میں مستحضر نہ رہی ہوں جس کے نتیجے میں ان سے یہ سہو صادر ہوا۔

ہماری رائے میں فاضل مصنف کے نقطۂ نظر سے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی صدارت چونکہ ایک ضمنی امر تھا اس لئے انہوں نے اس کے متعلق تحقیق ضروری نہ سمجھی اور محض اپنے حافظے یا تصور کی بنا پر اس کا ذکر کر دیا۔ ہمیں امید ہے کہ چوہدری صاحب آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دیں گے۔

فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖ

گندم کو محفوظ رکھنے کا قرآنی اشارہ

۱۵۹

(مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب)

گندم ایک عالمی غذا ہے جسے دُنیا کے مشرق و مغرب شمال و جنوب و قطبین سے لے کر صحراؤں تک میں استعمال کیا جاتا ہے اور حضرت آدمؑ سے لے کر قیامت تک کے لئے جبکہ دنیا کی صف لپیٹ دی جائیگی یہ ایک عالمی غذا ہے۔

اس کی اہمیت کے مدنظر اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں اشارہ فرما دیا ہے کہ اگر اسکو محفوظ رکھنا ہو تو لمبے عرصے تک اس کی بالیوں میں ہی محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ اس کو اسکی بالیوں میں رہنے دو سوائے تھوڑے کے جو تم نے کھانا ہو یعنی جس قدر غلّہ کھانے کے لئے درکار ہے اُسے بالیوں سے نکال لیا جائے۔ اور جسے محفوظ رکھنا مقصود ہو۔ اُسے اسکی بالیوں (سٹوں) میں ہی رہنے دیا جائے

اللہ تعالےٰ نے گندم کے سٹے یعنی دانے کا خول یا Cap sule اس قسم کا بنایا ہے کہ وہ اتنا محفوظ ہے کہ کسی قسم کا کوئی کیڑا اس کے اندر گھس کر نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اس قرآنی صداقت کی تصدیق سات سال تک تو حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں ہو چکی ہے کہ وہ سات سال تک غلہ بالیوں میں محفوظ رکھکر استعمال کرتے رہے اور سات سال قحط سے اللہ تعالےٰ کی وحی کے ذریعہ اُن کے لئے نجات کے سامان پیدا کر دئے گئے تھے۔

اُس کے بعد ملکہ الزبتھ کے محل سے انگلینڈ میں ۵۰۰۰ سال پرانا سٹہ اپنی صحیح حالت میں آثار قدیمہ والوں نے دوسری اشیاء کے ساتھ نکالا۔ اور تجربۃً اس کی کاشت کی گئی تو سو فیصدی اسکے صحیح نتائج پیدا ہوئے۔

اب خود پاکستان میں موہن جوڈرو (لاڑکانہ سابق سندھ) میں دیگر اشیاء کے ساتھ محکمہ آثار قدیمہ نے ۵۰۰۰ پانچ ہزار سال پرانا سٹہ نکالا۔ اور اُسکی کاشت سے سو فیصدی صحیح نتائج برآمد ہوئے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس طرح ۵۰۰۰ پانچ ہزار سال تک بھی گندم کو قرآنی نسخہ کے ماتحت محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ خود ورلڈ اٹامک انرجی کمشن کے لئے یہ آیت کریمہ مشعل راہ بن سکتی ہے۔ ہماری گورنمنٹ غلہ زیادہ اگاؤ کی مہم چلا رہی ہے۔ بلکہ بفضلہ تعالےٰ اس کے نہایت ہی مفید نتائج نکلنے بھی شروع ہو گئے ہیں اور زمیندار اپنے طور پر بھی غلہ زیادہ پیدا کرنے کے لئے جدوجہد میں حکومت سے تعاون کر رہے ہیں۔ اگر غلہ کو سٹور کرنے کے سلسلہ میں ہم مذکورہ بالا قرآنی نسخہ پر عمل کریں تو ایک لمبی مدت تک غلہ کو محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہو سکتی ہے۔ کہ کٹائی فصل کے بعد سٹوں کو (اگر تنے کو بھوسہ کے لئے استعمال کرنا ہو) احتیاط سے علیحدہ کر کے مناسب اونچی جگہوں پر جمع کر کے جہاں یہ پانی کی زد سے بچے رہیں۔ اوپر مٹی کی موٹی لپائی کر دی جائے جس طرح بھوسہ کو زمیندار محفوظ رکھتے ہیں۔ Preservation کا یہ اس قدر سستا طریقہ ہے کہ گورنمنٹ کو لاکھوں روپوں سے پختہ سٹور تیار کرنے کی ضرورت نہ ہوگی اور سٹور میں پھر بھی کیڑے نقصان پہنچا جاتے ہیں۔

یہ کچے سٹور مختلف مقدار کے حسب ضرورت بنائے جا سکتے ہیں۔ تاکہ استعمال کے لئے کھولنے پر دوسرے سٹور کو نقصان نہ پہنچے کہ جتنی جتنی ضرورت ہو اسکے مطابق سٹور کو کھول کر استعمال میں لایا جا سکے اور باقی سٹور بند رہیں۔ اور ضرورت پر کھولے جا سکیں

دوسری عالمی غذا چاول ہے مگر چاول اپنے سٹے میں نہیں بلکہ اُس سے باہر نکال کر جب پرانا ہو جاتا ہے۔ تب اسکی قدر و قیمت بڑھتی ہے

لہٰذا اس کی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اس کی پنیری لگانے کا اشارہ قرآن کریم میں دیا گیا ہے۔ جو اس طرح ہے کہ

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ - سورۃ فتح

کہ موٹی ہوئی اور اپنی جڑ پر کھڑی ہو گئی اور خود کاشت کنندہ کی بھی توقع سے بڑھکر پیداوار دی۔ جو اسکے لئے بھی حیرت کا موجب بنی ظاہر ہے کہ سمجھدار زمیندار موٹی پنیری لگانا پسند کرتا ہے کمزور اور پتلی پنیری لگاتے ہی پہلے تو گر جاتی ہے۔ پھر زرد پڑ جاتی ہے۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد زمین سے خوراک حاصل کر کے آہستہ آہستہ کھڑی ہوتی ہے اور اس کا پودا کمزور رہتا ہے۔ جبکہ موٹی پنیری کھیت میں لگاتے ہی جڑ پکڑ کر مقابلۃً بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ اور اوپر نکل جاتی ہے اور اپنی پیداوار کے لحاظ سے وقت اور غلہ دونوں میں نمایاں فرق کر جاتی ہے۔ یعنی اس کی نشوونما بھی پہلے ہوتی ہے۔ اور کثرت سے پھل بھی دیتی ہے۔

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى سے افراد جماعتوں اور قوموں کی ترقی کی طرف بھی اشارہ ملتا ہے۔ جن افراد جماعتوں یا اقوام کے بچوں کی صحیح تربیت کا انتظام ہو اور ان کی صحیح رنگ میں تربیت ہو جائے تو وہ جلد تر اوج ترقی کی طرف نکل جاتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی طرف سے جماعتی نظام میں انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ اطفال الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ ناصرات وغیرہ کی تنظیمیں اسی پاکیزہ مقصد کے حصول کے لئے جاری کی گئی تھیں۔ جس کے بہترین نتائج اس رنگ میں نکل رہے ہیں کہ جماعت کے ایک لڑی میں پروئے ہوئے بوڑھوں کے علاوہ خواتین جوان اور بچے بھی اپنی اپنی جگہ سلسلہ کے لئے والہانہ طور پر قربانیاں کر رہے ہیں۔

تحریک جدید اور وقف جدید کے بعد وقف عارضی سے کم علم طبقہ بھی اپنے حسب حال مخلصانہ رنگ میں قربانیاں دیکر گویا سلسلہ کے کاز Cause و مقصد کو مضبوط کرتا چلا جا رہا ہے۔

واضح رہے کہ اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نئی چندہ کی تحریک وقف جدید نے تو اسی کار خیر میں دودھ پیتے بچوں کو بھی شامل کر لیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا صرف احمدی عورتوں کا ہی قلب عیسائیت یورپ میں صرف اپنے ہی چندوں سے جس میں کسی مرد کا ایک پیسہ بھی شامل نہیں لاکھوں کے صرف سے اسقدر شاندار مساجد تعمیر کروا دینا کوئی کم قابل فخر بات ہے کہ جس سعادت سے دنیا کے امراء اور بادشاہ تک بھی ہنوز محروم محض ہیں۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

ولولہ اور جوش کیساتھ کام کرنیکے دن

کون نہیں جانتا کہ خدا تعالےٰ کے مامور روز روز نہیں آیا کرتے۔ خدمت کے یہ بابرکت ایام صدیوں کے بعد ہی کسی کو نصیب ہوا کرتے ہیں اور وہ بھی اسکے فضل خاص سے سہ

این سعادت بزور بازو نیست

سو قابل احترام برادران یہ بڑے ہی جوش اور ولولہ کے ساتھ خدمت دین اور خدمت خلق کرنے کے دن ہیں۔ خدا کرے کہ ہم سب کا اس نئے سال کا ہر لمحہ اسی جذبہ کے ساتھ خدمت کرتے گذرے۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(نائب قائد (ایثار)

مجالس خدام الاحمدیہ جنوری ۱۹۶۸ء کی رپورٹ بھجوائیں

ماہ جنوری ختم ہو چکا ہے۔ قائدین مجالس سے التماس ہے کہ ماہ جنوری کی رپورٹ مقررہ فارم پر ۱۰ فروری تک ضرور مرکز کو روانہ کر دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

بندہ کی اہلیہ مورخہ ۱۴/۱/۶۸ بروز جمعرات چند دن علیل رہنے کے بعد مالک حقیقی کے پاس چلی گئی۔ مرحومہ نہایت نیک پارسا اور نماز کی پابند احمدیت پر فدا ہونے والی تھیں۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ مرحومہ کے درجات بلند فرماوے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرماوے۔ آمین۔

(منشی ماجداد تہال تحصیل کھاریاں)

روح مسابقت کے فقدان کے نقصانات

۲۸ فروری تک جملہ افراد کے وعدے مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

تحریک جدید کی مالی قربانیوں کا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے۔ اس طرح سال نو کے اعلان پر تقریباً ساڑھے تین ماہ گذر چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک متعدد جماعتیں اپنی مالی قربانیوں کے وعدے مرکز میں نہیں بھجوا سکیں۔ ایسی جماعتیں روح مسابقت کے فقدان کے باعث جن نقصانات سے دوچار ہو رہی ہیں۔ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کا مفصل خطبہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

اوّل۔ "جو دوست وعدہ لکھوانے میں پندرہ دن۔ ایک ماہ یا دو ماہ سستی سے کام لیتے ہیں وہ اس عرصہ میں اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل کے ایک حصہ سے محروم کر رہے ہوتے ہیں۔"

دوم۔ "انسان کی زندگی کا کوئی اعتبار نہیں ..... اگر آپ اس عرصہ میں وفات پا گئے تو اُخروی زندگی میں جو ثواب اس چندہ کے دینے کی نیت سے حاصل ہو سکتا ہے اس سے محروم ہو گئے۔"

سوم۔ "اس سال مثلاً وعدے لکھوانے کی تاریخ ۲۸ فروری ہو۔ اور اس تاریخ تک جیسا کہ دفتر کا معمول ہے دفتر والے خطوط کے ذریعہ پھر سالوں اور اخباروں میں مضامین لکھ کر یا گشتی چٹھیوں کے ذریعہ آپ کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں ..... ایسے اخراجات کی ذمہ داری ان لوگوں پر ہوگی جنہوں نے مقررہ تاریخ تک اپنے وعدے نہیں لکھوائے۔"

چہارم۔ "ان مزید اخراجات کی وجہ سے جو دفتر برداشت کرے گا ..... بہت سے ضروری کاموں میں کمی کرنی پڑتی ہے۔"

پنجم۔ "اگر مقررہ میعاد کے اندر اپنے وعدے نہیں لکھوائیں گے تو آپ کی سستی کے نتیجہ میں کام کرنے والوں کو پریشانی ہوگی ..... آپ انہیں اس پریشانی سے بچا لیں اور اپنے وعدے مقررہ تاریخ کے اندر لکھوا دیں۔"

مجھے امید ہے کہ اگر متعلقہ جماعتیں حضور ایدہ اللہ کے ارشادات مندرجہ بالا کو مدنظر رکھتے ہیں۔ ۲۸ فروری ۱۹۶۸ء تک تمام افراد جماعت کے وعدے مرکز میں پہنچانے کا اہتمام کریں گی تو انشاء اللہ بہت سے نقصانات کی تلافی ہو جائیگی

بکوشید اے جوانان تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر دودمان ملت شود پیدا

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان دار القضاء

بمقدمہ میاں محمد اسحاق صاحب مکان ۹ ارجن سٹریٹ ۳۶ ملحقہ گوجر سنگھ لاہور بخلاف میاں رشید احمد صاحب وغیرہ ورثاء مکرم میاں علی حسن صاحب مرحوم مطالبہ بابت قرض مبلغ ۳۲۵۵/- روپے مع مبلغ ۳۲۵۵/- روپے زائد فریق ثانی میں سے مکرم میاں محمد انور صاحب پسر مکرم میاں علی حسن صاحب مرحوم آج کل لنڈن میں مقیم ہیں اور محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مسٹر ناصر احمد صاحب دختر مکرم میاں علی حسن صاحب مرحوم برما رنگون میں مقیم ہیں۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اس کیس کی پیروی کے لئے بتاریخ ۱۷/۳/۶۸ بوقت ۹ بجے شام ربوہ میں اپنے کسی باقاعدہ مختار کے ذریعہ سے پہنچ جائیں۔ (ناظم دار القضاء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے تین صد یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جَزَاهُنَّ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۶۰۱۔ محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ ربوہ ۔۔۔۔۔ ۴

۶۰۲۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نثار احمد صاحب سرگودھا ۔۔۔۔ ۳۰۰

۶۰۳۔ محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ بیگم مولوی روشن الدین صاحب دار النصر ربوہ ۔۔۔۔ ۵۰۰

۶۰۴۔ محترمہ عظمت بیگم صاحبہ بیگم چوہدری نعمت علی صاحب S.D.O کیمبل پور ۔۔۔۔ ۳۱۰

۶۰۵۔ محترمہ زینب بی بی صاحبہ والدہ " " " " ۔۔۔۔ ۳۰۰

۶۰۶۔ محترمہ انور بیگم صاحبہ بیگم ملک عبدالرحیم صاحب محمد نگر لاہور ۔۔۔۔ ۳۰۰

۶۰۷۔ محترمہ مسز سیف اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔۔۔ ۳۰۰

۶۰۸۔ محترمہ زینب بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کیمبل پور ۔۔۔۔ ۳۸۳

۶۰۹۔ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ بیگم چوہدری رشید احمد صاحب سمن آباد لاہور ۔۔۔۔ ۳۰۰

۶۱۰۔ محترمہ امۃ الرشید بیگم لطیف احمد صاحب طاہر کراچی ۔۔۔۔ ۳۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قائدین اضلاع و قائدین مجالس متوجہ ہوں

ماہ جنوری ۶۸ء کی ماہانہ رپورٹیں ابھی تک بہت تھوڑی تعداد میں موصول ہوئی ہیں قائدین مقامی اور قائدین اضلاع کی خدمت میں التماس ہے کہ کام خواہ تھوڑا ہو۔ یا زیادہ ہر مجلس کی رپورٹ مرکز میں آنی ضروری ہے۔ لہذا جنوری ۶۸ء کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرما کر ممنون فرمادیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی از ۳ مارچ تا ۱۰ مارچ

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کا جائزہ چندہ مجلس اجتماع تعمیر ہال وغیرہ مرتب کر کے مجالس کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ اس سہ ماہی میں بقایا دار مجالس خصوصاً اور دیگر مجالس عموماً تین مارچ سے ۱۰ مارچ تک خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی وصولی کا ہفتہ منائیں اور بقایا جات وصول کر کے جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ماموں جان سروسز ہسپتال میں زیر علاج ہیں (ملک مبارک احمد معلم احمدیہ)

۲۔ میرے ابا جان محترم قاضی محمد منیر آف کوروالی بخار میں مبتلا ہیں۔ ٹمپریچر ۱۰۲ سے کم نہیں ہوتا (قاضی بشیر احمد)

۳۔ پرسوں جمعہ کو میری اہلیہ مبارکہ بیگم کو بیماری کا دورہ ہو گیا تھا۔ جس سے سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا طبیعت بڑی مشکل سے سنبھلی۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(شیخ محمد بشیر آزاد منڈی کامرید کے ضلع شیخوپورہ)

۶۔ خاکسار کی اہلیہ کافی دنوں سے بیمار ہے اور کمزوری بھی کافی ہو گئی ہے۔

(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

۷۔ خاکسار ایک سخت مشکل میں گرفتار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (حکیم محمد اسمٰعیل کارکن دفتر ایڈیٹر الفضل ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

وزیر تجارت کا بیان

اسلام آباد۔ ۱۶ فروری۔ وزیر تجارت نوابزادہ عبدالغفور خان نے کہا ہے کہ بھارت جب تک پاکستان سے کشمیر اور دوسرے تمام تنازعات طے نہیں کرتا اس کے ساتھ تجارت بحال نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کل یہاں اعلان کیا کہ اگر بھارت پاکستان سے تمام جھگڑے طے کر لے تو میں ہر وقت اور ہر جگہ بھارتی لیڈروں سے بات چیت کرنے کو تیار ہوں۔ وزیر تجارت نے بتلایا کہ کشمیر اور فرخابند پاکستان کی نظر میں بہت اہم مسائل ہیں۔

وزیر تجارت کل یہاں اخباری نمائندوں سے باتیں کر رہے تھے۔ وہ نئی دہلی میں اقوام متحدہ کی تجارت و ترقی کانفرنس میں شرکت کے بعد گزشتہ روز ہی واپس آئے ہیں۔ اس کانفرنس میں وزیر تجارت پاکستانی وفد کے قائد تھے علاوہ ازیں انہوں نے دہلی میں بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی، وزیر تجارت مسٹر دینش سنگھ اور دوسرے لیڈروں سے بات چیت کی تھی۔ واضح کیا جاتا ہے کہ ان لیڈروں نے پاکستان سے تجارت بحال کرنے کے بارے میں نواب زادہ عبدالغفور خان سے تبادلہ خیالات کیا۔ واضح رہے کہ ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ کے بعد سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت بالکل بند ہے

نواب زادہ عبدالغفور خان نے کہا میں نے بھارتی لیڈروں کو دو ٹوک الفاظ میں بتا دیا ہے اگر وہ کشمیر سمیت تمام مسائل طے کر لیں تو میں ان سے کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ تجارت کی بحالی کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے تیار رہوں گا۔ کشمیر اور فرخابند کی تعمیر کے مسائل ہمارے لئے بہت اہم ہیں۔ وزیر تجارت نے کہا ہم بھارت کے ساتھ مسائل پر اجتماعی طور پر بات چیت کرنے کو تیار ہیں مسائل پر انفرادی طور پر بات چیت نہیں جائے گی کیونکہ اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

رن کچھ ٹریبونل کے فیصلے کی پابندی

اسلام آباد ۱۶ فروری۔ رن کچھ ٹریبونل ۱۹ فروری کو مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق ۲ بجے بعد دوپہر اپنے فیصلہ کا اعلان کرے گا۔ یہ بات کل اسلام آباد میں پاکستان کے وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اخباری نمائندوں کو بتائی۔ ترجمان سے پوچھا گیا کہ کیا ٹریبونل کا فیصلہ پاکستان کے حق میں ہے جبکہ بعض عالمی اخبارات نے خبریں دی ہیں ترجمان نے کہا آپ لوگوں کو صبر کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

ترجمان نے کہا پاکستان اور بھارت دونوں ۳۰ جون ۶۶ء کے ایک معاہدے کے تحت ٹریبونل کا فیصلہ تسلیم کرنے کے پابند ہیں۔ ان سے پوچھا گیا تھا کہ کیا بھارت ٹریبونل کے فیصلے کی پابندی کرے گا۔ ترجمان نے کہا دونوں ملک اس بات پر متفق ہو چکے ہیں کہ ٹریبونل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ اور اسے کوئی فریق بھی چیلنج نہیں کر سکے گا۔

بھارتی ریلوے کو نقصان

نئی دہلی ۱۶ فروری۔ بھارت میں سرکاری زبان کے مسئلہ پر حال ہی میں جو ملک گیر فسادات ہوئے تھے ان کے نتیجے میں ریلوے کی ۲۵ لاکھ روپے کی مالیت کی املاک تباہ ہوئی ہیں۔

چین نے دس لاکھ ٹن چاول برآمد کیا

نیویارک ۱۶ فروری۔ خوراک و زراعت کی عالمی تنظیم نے کل اعداد و شمار جاری کئے ہیں جن میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ جمہوریہ چین نے دس لاکھ ٹن چاول برآمد کئے ہیں عالمی تنظیم کے اعداد و شمار اگست ۱۹۶۷ء تک موصولہ اطلاعات کی بنیاد پر ترتیب دیئے گئے ہیں مزید بتایا گیا ہے کہ چین نے چاول کی برآمد کے سلسلہ میں جن ممالک کے ساتھ معاہدے کئے تھے ان کے مطابق ۲ لاکھ ٹن چاول جاپان اور سیلون کو بھیجا گیا۔ ۵۰ ہزار ٹن چاول پاکستان کو بھیجا گیا۔ شام کو ۳۵ ہزار ٹن اور نیپال ۲۰ ہزار ٹن چاول مہیا کیا گیا۔

صدر ایوب تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں

راولپنڈی۔ ۱۶ فروری۔ صدر ایوب کے ذاتی معالج لفٹیننٹ کرنل ایم اے زید محی الدین نے صدر مملکت کی صحت کے بارے میں جو آج جو بلیٹن جاری کیا ہے اس میں کہا گیا کہ صدر ایوب بڑی تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور ان کی صحت پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے ان کے پھیپھڑے کی حالت نمایاں طور پر بہتر ہو گئی ہے ان کا ٹمپریچر بدستور نارمل ہے پرسوں رات وہ بڑے آرام سے سوئے کل صبح صدر اٹھ کر ایک کرسی پر بیٹھے

نوٹس

بعدالت جناب آئی اے زبیری صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی

مقدمہ زیر دفعہ :- پیرا ۱۱ دفعہ ۲۳ قانون معاوضہ تارکان وطن بعد جائداد نمبر ۴۴/۳ راولپنڈی

بنام عوام الناس۔

عدالت ہذا میں محمد اسمٰعیل قریشی ولد حکیم محمد حسین قریشی مختار کی طرف سے درخواست گزاری گئی ہے کہ مسمی سید فضل الرحمٰن فیضی ولد سید عبدالوحید مورخہ ۱۵/۲/۶۶ کو فوت ہو گئے ہیں اور مندرجہ ذیل افراد بطور وارث مقرر کئے جاویں۔

(۱) مسماۃ اختر زبیدہ دختر سید فضل الرحمٰن فیضی
(۲) نعیمہ فیضی دختر " "
(۳) مسمی سید عزیز الرحمٰن پسر " "
(۴) سید محمد احمد " " "
(۵) مسماۃ اختر النساء زبیدہ " "

لہٰذا حکم ہوا کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض مذکورہ بالا افراد کے متعلق بطور وارث مقرر کئے جانے کا ہو تو یا کسی قسم کا کوئی اعتراض منتقلی بابت جائداد مذکورہ بالا کے متعلق ہو تو وہ لازماً روزنامہ یوم درخواست باضابطہ میرے روبرو پیش کرے بعد ازمیعاد کوئی اعتراض یا درخواست قابل قبول نہ ہوگی اور یک طرفہ کارروائی مقدمہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج مورخہ ۹ فروری ۱۹۶۸ء کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

(زبیری حاکم) (مہر عدالت)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بصیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ہر قسم کا سامان بجلی تیار کرنے والی فرم

ایس ایس ای

مثلاً

۱۵ ایمپیئر پلگ پورسلین، ۱۵ ایمپیئر شو تھری پن
پلگ ووپن مسالہ و پورسلین، ہینڈل شو و پن

شفیع انڈسٹریز، سمال انڈسٹری سٹیٹ سیالکوٹ

پاکستان ویسٹرن ریلوے ٹینڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز ڈبلیو ریلوے لاہور کو مندرجہ ذیل ٹینڈروں کے سلسلے میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

۱- PE/96/1-66-1 کلاتھ بورڈ ڈبلیو وولن ۶۹۰۰ گز
ٹینڈر فارم کی قیمت ۱۵/- روپے۔ وصولی کی تاریخ ۱۳/۳/۶۸

۲- PE/72-A/3-67 راڈ ویلڈنگ برانز ۶۰ ہنڈریڈ ویٹ
ٹینڈر فارم کی قیمت ۱۰/- روپے۔ وصولی کی تاریخ ۱۳/۳/۶۸

۳- PE/279/1-67-2 ہوکس ٹاپ اور جری گرے وولن ۶۰۲۰ جوڑے اور ۹۳۲۰ عدد
ٹینڈر فارم کی قیمت ۲۰/- روپے۔ وصولی کی تاریخ ۱۴/۳/۶۸

۲۔ ٹینڈر فارم دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز، امپریس روڈ لاہور اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح اور ۲ بجے دوپہر کے درمیان حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

پیش کشیں صرف ٹینڈر فارم پر ہی قابل غور ہوں گی۔

INF (7) 465

اسلام میں انسان کیلئے مایوسی کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے ہیں

اسے یقین دلایا گیا ہے کہ وہ ہر وقت ترقی کی شاہراہ پر گامزن رہ سکتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اسلامی تعلیم کی ایک بہت بڑی فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" اسلام جس خدا کو پیش کرتا ہے اس کی صفات میں سے غفوریت، ودودیت اور رحیمیت بھی ہے یعنی اگر عمل کرتے ہوئے کوئی کمزوری رہ جائے تو وہ اس کمزوری کو نظر انداز کرتے ہوئے انسان کے لئے ترقیات کے دروازے کھولتا رہتا ہے اور وہ اپنے بندوں کے ساتھ محبت و رافت کا سلوک کرتا ہے جیسے ایک مشفق باپ اپنے بچے کے ساتھ کرتا ہے بچہ خواہ کتنا ہی خراب کیوں نہ ہو باپ نہیں چاہتا کہ میرا بچہ ضائع ہو جائے اور اسی طرح اللہ تعالےٰ بھی اپنے بندوں کے متعلق یہی چاہتا ہے کہ وہ نجات پاتے چلے جائیں خواہ ان کے اعمال میں کچھ کمزوریاں ہی رہ گئی ہوں - اور درحقیقت ایسی ہی تعلیم پر عمل کرنے سے انسانی قلوب میں بشاشت قائم رہتی ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص نماز پڑھتا ہے اور بالفرض نماز میں اس کی توجہ پوری طرح قائم نہیں رہتی تو اسلامی تعلیم کے نتیجہ میں وہ یہ نہیں سمجھے گا کہ میری نماز بے کار گئی۔ بلکہ وہ یہ سمجھے گا اگر تھوڑی بہت خامی بھی رہ گئی ہوگی تو تھوڑی سی توجہ اور انابت سے اللہ تعالےٰ اس کو نظر انداز کر دے گا اور اس کے لئے اپنے فضلوں کے دروازے بند نہیں کرے گا۔

اسی اصل کے ماتحت اسلام نے توبہ کے مسئلہ کو پیش کیا ہے کہ اگر کسی وقت انسان سے کوئی کمزوری سرزد ہو جائے تو ضروری نہیں ہے کہ اس کی سزا ہی بھگتے بلکہ اگر اسے اپنی غلطی کا احساس ہو جائے اور آئندہ کے لئے وہ اپنی اصلاح کا اقرار کرے۔ اور ایسی کمزوریوں سے بچنے کا تہیہ کر لے تو اس کی کمزوریوں کی بناء پر ترقیات کے جو دروازے بند ہو جاتے ہیں وہ پھر کھول دیئے جاتے ہیں اور انسان نیچے کی طرف نہیں جاتا بلکہ اوپر کی طرف اٹھتا ہے اس اصل کو پیش کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ
وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ (آل عمران ۱۴)

یعنی وہ لوگ جو کسی وقت خدا کے احکام کی نافرمانی کر بیٹھتے ہیں اور اس ذریعے سے اپنے نفسوں کا حق مار دیتے ہیں لیکن اس کے بعد پھر اللہ تعالےٰ کو یاد کرتے ہیں اور اپنی اصلاح کر لیتے ہیں اور خدا تعالےٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ اور اللہ تعالےٰ کے سوا کون ہے جو گناہوں سے اور کمزوریوں سے بچا سکے۔ یہ جملہ معترضہ ہے آگے فرماتا ہے وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ وہ خدا تعالےٰ سے اپنی کمزوریوں پر پردہ پوشی چاہتے ہیں اور اپنے اس گناہ پر اصرار نہیں کرتے اور جانتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کمزوریوں پر پردہ پوشی فرما کر ان کے لئے رحمت کے دروازے کھول سکتا ہے۔ ان لوگوں کی جو اس نکتہ کو سمجھتے یہ جزا ہوگی کہ اللہ تعالےٰ ان کی کمزوریوں پر پردہ ڈال دے گا اور ان کے لئے اپنی رحمت کے دروازے بند نہیں کرے گا اور وہ نجات پا کر خدا تعالےٰ کو پالیں گے اور ان کو مغفرت حاصل ہو جائے گی اور رہنے کو ایسے باغات ملیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور یہ انعام عارضی نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ ان باغات میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور محنت کرنے والوں کا بدلہ اچھا ہی ہوتا ہے۔

دیکھو کیسی اعلےٰ اور شاندار تعلیم ہے انسان کے لئے مایوسی کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔ اور اسے یقین دلایا گیا ہے کہ وہ ہر وقت ترقی کی شاہراہ پر گامزن رہ سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ اپنے اندر احساس صحیح پیدا کرے "

تفسیر کبیر جلد ششم جزء ۴ حصہ ۲
صفحہ ۴۸، ۴۹،

ضروری اعلان

خریداران الفضل کی نئی چٹھیاں عنقریب شائع کی جا رہی ہیں اگر کوئی دوست اپنا پتہ تبدیل یا درست کروانا چاہیں تو خریداری نمبر کے حوالہ سے مطلع فرما دیں۔ (منیجر الفضل)

سیکرٹریان مال و فضل عمر فاؤنڈیشن توجہ فرمائیں

فارم روزنامچہ وصولی ہر ماہ بھجوایا جایا کرے

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے جملہ مقامی جماعتوں کو فاؤنڈیشن کے عطیات کی وصولی کے متعلق روزنامچہ کے فارم بھجوا کر درخواست کی گئی تھی کہ یہ فارم ہر ماہ خانہ پری کر کے دفتر ہذا کو بھجوائے جایا کریں۔ مگر بہت سی جماعتوں کی طرف سے اس بارہ میں دفتر ہذا سے تعاون نہیں ہو رہا۔ جو دفتر ہذا کے ریکارڈ کی تکمیل میں روک ہے ان فارموں کی خانہ پری سے حسب ذیل مقاصد حاصل کئے جاتے ہیں۔

(۱) وصول شدہ رقم کے مرکز میں پہنچنے کے متعلق جائزہ
(۲) جماعت متعلقہ کے کھاتہ وصولی کی تکمیل۔
(۳) عطیہ دینے والے احباب کے انفرادی اسم دار کھاتوں میں ان کی طرف سے وصولیوں کا اندراج۔ تاوعدہ اور وصولی کا جائزہ لیا جا سکے۔

یہ ہر سہ مقاصد نہایت ضروری ہیں۔ لہٰذا جملہ مقامی جماعتوں کے سیکرٹریان مال و سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں بہ تاکید گزارش ہے کہ براہ مہربانی ہر ماہ مذکورہ فارم مکمل خانہ پری کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمایا کریں۔

مقامی امراء کرام و صدر صاحبان براہ مہربانی یہ نگرانی رکھنے کا اہتمام فرما دیں کہ فارم روزنامچہ ماہوار دفتر ہذا کو بھجوایا جا رہا ہے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست دعا !

خاکسار کی اہلیہ جناح ہسپتال کراچی میں پیٹ کی رسولی کے اپریشن کے لئے داخل ہیں تمام دوستوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس عاجز کی اہلیہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں

(انعام رسول شیخ ۱۱۹/۷۳ حسن آباد۔ کورنگی ٹاؤن شپ کراچی نمبر ۳۱)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

پی ڈبلیو آر کی نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس ۱۹۵۴ء پر مبنی پرسنٹیج ریٹ کے علیحدہ سر ممبر ٹنڈر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کو مطلوب ہیں۔ ٹنڈر کی دستاویزات اور دیگر متعلقہ کاغذات کسی کام والے دن ۸ بجے سے ۱۲ بجے کے درمیان دفتر کی اکاؤنٹس برانچ میں آ کر دیکھے اور حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈرز ۱۶ مارچ ۱۹۶۸ء کو ساڑھے بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز کھولے جائیں گے۔

(۱) اسسٹنٹ انجینئر نمبر ۵/ لائل پور کے تحت پی ڈبلیو آئی جڑانوالہ کے سیکشن میں ریلوے کے نمونہ کے مطابق جڑانوالہ میں سٹون بیلاسٹ (۲½ تا ۱½ انچ) کی فراہمی — تخمینہ مقدار ۳½ لاکھ مکعب فٹ۔ تخمینہ لاگت ۱،۲۵،۰۰۰/- روپے۔ زر ضمانت ۲۵۰۰/- روپے۔ عرصہ تکمیل تین ماہ

(۲) اسسٹنٹ انجینئر نمبر ۵/ لائل پور کے تحت پی ڈبلیو آئی کمالیہ کے سیکشن میں ریلوے کے نمونے کے مطابق کمالیہ میں سٹون بیلاسٹ (۲½ تا ۱½ انچ) کی فراہمی۔ تخمینہ مقدار ۳½ لاکھ مکعب فٹ تخمینہ لاگت ۱،۲۵،۰۰۰/- روپے۔ زر ضمانت ۲۵۰۰/- روپے۔ عرصہ تکمیل تین ماہ

۱۹۶۸ء (۷) ۶۶۶

دعائے مغفرت

ہمارے بڑے بہنوئی مکرم سید نذیر احمد شاہ صاحب آف گولیکی ضلع گجرات ایک لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْن

مرحوم مخلص احمدی تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی نماز جنازہ غائب اور مغفرت کی دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال
حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴